شیفالی کی تاریخی ڈبل سنچری ▫ مندھانا کی سنچری ▫ ہندوستان مستحکم پوزیشن میں

شیفالی ورما (205) اور اسمرتی مندھانا (149) کی بہترین کارکردگی کی بدولت ہندوستانی خاتون ٹیم نے جنوبی افریقہ کے خلاف چار وکٹ پر 525 رن بنائے

- سابق کپتان متھالی راج کے بعد دوہری سنچری بنانے والی دوسری خاتون کھلاڑی بنیں شیفالی
- 22 سال کے طویل وقفے کے بعد بنائی گئی دوہری سنچری
- متھالی راج نے انگلینڈ کے خلاف ڈبل سنچری اسکور کی تھی اور 214 رن بنائے تھے
- شیفالی اور مندھانا نے ٹیسٹ کرکٹ میں پہلے وکٹ کیلئے سب سے بڑی شراکت داری کا پاکستان کا 20 سال پرانا ریکارڈ توڑا
- شیفالی تیز ترین ڈبل سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر بن گئیں
- شیفالی نے 197 گیندوں کا سامنا کیا اور 205 رن کی اننگز میں 23 چوکے اور آٹھ چھکے لگائے

چنئی، (یو این آئی)

ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم کی اوپنر بلے باز شیفالی ورما نے جمعہ کو جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ریکارڈ توڑ اننگز کھیلتے ہوئے اپنی پہلی سنچری بنائی اور پھر اسے ڈبل سنچری میں تبدیل کر دیا۔

شیفالی ورما (205) کی تاریخی ڈبل سنچری اور اسمرتی مندھانا (149) کی سنچری اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے پہلے دن جنوبی افریقہ کے خلاف چار وکٹ پر 525 رنز بنا کر جمعہ کو ہونے والے ٹیسٹ میچ پر مضبوط گرفت کر لی ہے۔

آج ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں ہندوستانی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور میدان کے چاروں طرف شاٹس مار کر پہلی وکٹ کے لیے 292 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ 52ویں اوور میں ڈیلمی ٹکر نے اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اسمرتی نے 161 گیندوں، 27 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 149 رنز بنائے۔ مندھانا کے بعد بلے بازی کے لیے آئے ستیش شوبھا (15) رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ شیفالی ورما 75ویں اوور میں رن لینے کی کوشش میں بدقسمتی سے رن آؤٹ ہوگئیں۔ انہوں نے 197 گیندوں پر 205 رنز کی تاریخی اننگز کھیلی جس میں 23 چوکے اور آٹھ چھکے شامل تھے۔ جمائمہ روڈریگز 55 (55) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔

دن کا کھیل ختم ہونے تک ہندوستان نے 98 اوورز میں چار وکٹوں پر 525 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت کر لی تھی۔ دن کے کھیل کے اختتام پر کپتان ہرمن پریت کور 42 اور ریچا گھوش 43 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھیں۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے ڈیلمی ٹکر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ناڈین ڈی کلرک نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

شیفالی ورما 22 سال بعد یہ کارنامہ انجام دینے والی دوسری ہندوستانی خاتون کرکٹر ہیں۔ اس سے قبل سال 2002 میں سابق ہندوستانی کپتان متھالی راج نے انگلینڈ کے خلاف ڈبل سنچری اسکور کی تھی اور 214 رن بنائے تھے۔ شیفالی نے اپنے پانچ ٹیسٹ میچوں میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ انہوں نے اپنی ڈبل سنچری 194 گیندوں میں مکمل کی۔ اس دوران انہوں نے آٹھ چھکے اور 22 چوکے لگائے۔ اس کے ساتھ ہی شیفالی تیز ترین ڈبل سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔

اس کے علاوہ اسمرتی مندھانا نے بھی شاندار بلے بازی کی اور 149 رن بنائے۔ میچ کے دوران شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا نے پہلے وکٹ کے لیے 292 رن کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ شیفالی اور مندھانا نے ٹیسٹ کرکٹ میں پہلے وکٹ کے لیے سب سے زیادہ شراکت داری کا پاکستان کا 20 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ شیفالی نے 197 گیندوں کا سامنا کیا اور اپنی 205 رن کی اننگز میں 23 چوکے اور آٹھ چھکے لگائے۔

ٹی-20 عالمی کپ کا فائنل آج خطابی مقابلے میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ آمنے سامنے

گیانا، (یو این آئی)

کپتان روہت شرما (57) اور سوریہ کمار یادو (47) کی شاندار اننگز کے بعد گیند بازوں کی قابل تعریف کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے سیمی کے بارش سے متاثرہ میچ میں انگلینڈ کو 68 رن سے شکست دے عالمی کپ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان کی ٹیم تیسری مرتبہ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے فائنل میں پہنچی ہے۔ 172 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری انگلینڈ کی ٹیم کو جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو نے اپنی شاندار گیند بازی سے 16.4 اوورز میں 103 رنز تک محدود کر دیا اور 68 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ کپتان جوس بٹلر 15 گیندوں (23)، ہیری بروک 19 گیندوں (25)، جوفرا آرچر 15 گیندوں (21) اور لیام لیونگسٹن (11) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کے بقیہ بلے بازوں میں سے کوئی بھی دہائی کے ہندسے تک نہ پہنچ سکا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے اپنی پچھلی شکست کا بدلہ لے لیا۔ ہندوستان کے لیے جسپریت بمراہ نے 2.4 اوورز میں 12 رن دے کر دو وکٹ لیے۔ کلدیپ یادو نے 19 رن پر تین وکٹ اور اکشر پٹیل نے 23 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان تیسری بار ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان نے انگلینڈ کو جیت کے لیے 172 رنز کا ہدف دیا تھا جس کے جواب میں انگلینڈ کی ٹیم 103 رن پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے کرس جارڈن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ریس ٹوپلے، جوفرا آرچر، سیم کرن اور عادل رشید نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

وراٹ نے فائنل کیلئے اپنی بہترین کارکردگی کو بچا کر رکھا ہے: روہت

گیانا، (یو این آئی)

ہندوستانی کپتان روہت شرما نے وراٹ کوہلی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ 15 سال تک کرکٹ کھیلنے کے بعد فارم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا، شاید انہوں نے فائنل کے لیے اپنی بہترین کارکردگی کو بچا کر رکھا ہے۔

سیمی فائنل میں انگلینڈ کو 68 رن سے شکست دینے کے بعد وراٹ کی کارکردگی پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں روہت نے کہا کہ ہم سب ان کی کلاس کے بارے میں جانتے ہیں۔ 15 سال کھیلنے کے بعد فارم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ شاید اس نے فائنل کے لیے اپنی بہترین کارکردگی کو بچا کر رکھا ہے۔ ہم ایک ٹیم کے طور پر کوشش کر رہے ہیں۔ فائنل ایک بڑا موقع ہے۔ اپنے آپ کو پرسکون رکھنے سے اچھے فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ آج ہم بہت مستحکم ہیں اور گھبرائے نہیں۔ ہم پوری کوشش کریں گے، ٹیم اچھی حالت میں ہے۔ میں صرف امید کرسکتا ہوں کہ ہم فائنل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

ٹیم کی کارکردگی پر انہوں نے کہا کہ ایک ٹیم کے طور پر ہم نے بہت محنت کی اور سب نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہم نے خود کو حالات کے مطابق ڈھال لیا اور یہ اس وقت کا سب سے بڑا چیلنج تھا۔ اگر گیند باز اور بلے باز خود کو کنڈیشنز کے مطابق ڈھال لیں تو چیزیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ایک وقت میں ہم نے محسوس کیا کہ اس پچ پر 140-150 کا اسکور بھی قابل احترام سکور ہوگا۔ تاہم ہم درمیانی اووروں میں رن بنانے میں کامیاب رہے۔ سوریہ کمار اور میں مسلسل رن بنانے کی کوشش کر رہے تھے اور سوچ رہے تھے کہ شاید ہم مزید 25-20 رن بنا سکتے ہیں۔ میں صرف یہ چاہتا تھا کہ ہمارے بلے باز اپنے فطری انداز میں کھیلیں۔ اس پچ پر 175 کا اسکور بہت اچھا اسکور ہوتا۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے گیند بازوں نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اکشر اور کلدیپ حیرت انگیز اسپنر ہیں۔ ان حالات میں ان کے خلاف رن بنانا مشکل ہے۔ دباؤ میں بھی وہ سکون سے اپنا کام کر رہے تھے۔ ہم نے پہلی اننگز کے بعد بات چیت کی۔ اس دوران ہم نے مسلسل وکٹ کی سمت میں گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔

روہت شرما کا تاریخی کارنامہ، کپتانی کا بڑا ریکارڈ اپنے نام کیا، فہرست میں دھونی-گانگولی بھی شامل

گیانا، (ایجنسیاں) ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کے دوسرے سیمی فائنل میں روہت شرما نے انگلینڈ کے خلاف 57 رنوں کی اننگ کھیل کر کئی بڑے ریکارڈ اپنے نام کر لئے ہیں۔ انہوں نے کپتانی اننگ کھیلتے ہوئے ٹیم انڈیا کو 171 رنوں کے اسکور تک پہنچانے میں اہم تعاون دیا۔ اسی کے ساتھ ہٹ مین ریکارڈوں کی جھڑی لگاتے ہوئے ایم ایس دھونی، وراٹ کوہلی، محمد اظہر الدین اور سوربھ گانگولی کی برابری بھی کر لی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ہندوستان کے کپتان کے طور پر بھی ایک خاص ریکارڈ قائم کیا ہے۔ روہت شرما نے انگلینڈ کے خلاف میچ میں 57 رنوں کی اننگ کھیلنے کے دوران ہندوستان کے کپتان کے طور پر 5,000 انٹرنیشنل رن مکمل کر لئے ہیں۔ روہت شرما یہ حصولیابی حاصل کرنے والے ہندوستان کے پانچویں کپتان ہیں۔ انہوں نے اب ٹیم انڈیا کے کپتان رہتے ہوئے 122 میچوں میں 5,013 رن بنا لئے ہیں۔ ان سے پہلے انٹرنیشنل کرکٹ میں وراٹ کوہلی، مہندر سنگھ دھونی، محمد اظہر الدین اور سوربھ گانگولی ہندوستان کے کپتان کے طور پر 5,000 یا اس سے زیادہ رن بنا چکے ہیں۔ اس فہرست میں روہت شرما سے آگے سوربھ گانگولی ہیں، جنہوں نے ہندوستانی کپتان کے طور پر 195 میچ کھیل کر 7,643 رن بنائے تھے۔ محمد اظہر الدین تیسرے مقام پر ہیں، جنہوں نے 221 میچوں میں 8,095 رن بنائے۔ حالانکہ دھونی نے سب سے زیادہ میچوں میں ٹیم انڈیا کی کپتانی کی ہے، لیکن وہ سب سے زیادہ رن بنانے والے کپتان نہیں ہیں۔ انہوں نے 332 مقابلوں میں 11,207 رن بنائے۔ اس فہرست میں سب سے اوپر وراٹ کوہلی کا نام ہے، جنہوں نے 213 میچوں میں ہندوستان کی کپتانی کرتے ہوئے 12,883 رن بنائے تھے۔ وراٹ کوہلی نے 213 میچوں میں 12,883 رن بنائے ہیں۔ مہندر سنگھ دھونی نے 332 میچوں میں 11,207 رن بنائے ہیں۔ محمد اظہر الدین نے 221 میچوں میں 8,095 رن بنائے۔ سوربھ گانگولی نے 195 میچوں میں 7,643 رن بنائے تھے۔ موجودہ کپتان روہت شرما نے 122 میچوں میں 5,013 رن بنا لئے ہیں۔ اس طرح سے وہ ان اسٹار کپتانوں کے کلب میں شامل ہو گئے ہیں۔ روہت شرما کے کیریئر پر نظر ڈالیں تو انہوں نے اب تک ہندوستان کے لئے 478 میچ کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے کل 19,011 انٹرنیشنل رن بنائے ہیں۔ روہت شرما نے 157 ٹی 20 میچوں میں 4,165 رن بنائے۔ دوسری طرف یک روزہ (ونڈے) کرکٹ میں انہوں نے 262 میچ کھیلتے ہوئے 10,709 رن بنائے ہیں۔ ٹسٹ کرکٹ میں روہت شرما کے نام 59 میچوں میں 4,137 رن ہیں۔

بیٹنگ کے دوران ہی سمجھ لیا تھا کہ گیند بازی کس طرح کرنی ہے: اکشر

گیانا، (یو این آئی)

ہندوستانی اسپن گیند باز اکشر پٹیل نے کہا کہ جب وہ انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں بیٹنگ کر رہے تھے تو انہیں معلوم ہو گیا تھا کہ اس وکٹ پر گیند بازی کیسے کرنی ہے۔ میچ کے بعد اکشر نے کہا، ”مجھے بلے بازی کے دوران ہی پتہ چل گیا تھا کہ کیا کرنا ہے۔ اس وکٹ پر بلے بازوں کو رفتار دینے کا مطلب ان کا کام آسان کرنا تھا۔ گڈ لینتھ پر گیند کرنا بہتر تھا اور جب بھی میں نے گڈ لینتھ پر گیند بازی کی تو کوئی میری گیند پر ہٹ نہیں لگا سکا۔ پاور پلے میں گڈ لینتھ پر بالنگ کرنے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلی ہی گیند پر وکٹ لینے کا ارادہ نہیں کیا تھا، میری توجہ صرف صحیح لینتھ گیند بازی کرنے پر تھی۔ جب آپ ناک آؤٹ کھیلتے ہیں، تو آپ ایک اچھی شروعات کرنا چاہتے ہیں اور اپنے اسپیل کو اچھے طریقہ سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ پاور پلے میں بولنگ کرنا مشکل ہوتا ہے، لیکن جب آپ کو وکٹ سے مدد مل رہی ہوتی ہے، تو آپ کچھ بھی مختلف اور اضافی کرنے کے بارے میں زیادہ سوچے بغیر ہر چیز کو سادہ رکھنا چاہتے ہیں، یہی میں نے کیا اور اس سے مجھے مدد ملی۔ اننگز کے وقفے کے دوران ہم نے بات کی تھی کہ اس وکٹ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں ہے اور مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنے جائیں گے۔ چونکہ گیند بلے پر اچھی طرح سے نہیں آ رہی ہے اس لیے مجھ پر پیچھے جانا یا سیدھا مارنا آسان نہیں ہوگا۔ میرا منصوبہ یہ تھا کہ ان کے لیے شاٹس کھیلنا مشکل ہو جائے اور انہیں کچھ مختلف شاٹس کھیلنے پر مجبور کروں۔ پہلی گیند پر بھی ایسا ہی ہوا۔ انہوں نے کہا، ”ہمیں معلوم تھا کہ ہم اس سکور کا دفاع کر سکتے ہیں۔ نصف سنچری بنانے کے بعد روہت بھائی نے کہا کہ وکٹ آسان نہیں ہے اور یہاں بڑے شاٹس کھیلنا مشکل ہے۔ کچھ گیندیں نیچے رہ کر، اسپن رہ کر اسکڈ ہو رہی ہیں۔ 160-150 کا اسکور بھی ہمارے لیے کافی ہوتا اور ہم اس کا دفاع کر لیتے۔ جب ہم نے 170 رن بنائے تو یہ 15-10 رن اضافی ہی تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب آپ کسی بڑے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں اور پچ گیند بازوں کی مدد کر رہی ہوتی ہے تو بلے باز پر دباؤ ہوتا ہے۔ لہٰذا اوپنر یا ٹاپ بلے باز ہونے کے ناطے آپ پاور پلے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مجھے احساس ہے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا۔ اس وکٹ پر بڑے شاٹس مارنا یا سوئپ کھیلنا یا ریورس سوئپ کرنا آسان نہیں تھا۔ کچھ گیندیں نیچے رہ رہی تھیں جس کی وجہ سے بلے بازوں کو سوئپ شاٹس کھیلنے میں شکوک و شبہات پیدا ہو رہے تھے کہ اگر گیند بہت نیچی رہی تو پیڈ پر لگ سکتی ہے۔ ہمارے اسپنروں نے اسٹمپ ٹو اسٹمپ گیند بازی کی جس کی وجہ سے سوئپ اور ریورس سوئپ کرنا مشکل تھا۔

ترشا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں

ٹیکساس، (یو این آئی) ترشا جولی اور گایتری گوپی چند کی ہندوستانی جوڑی یو ایس اوپن 2024 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں خواتین کے ڈبلز مقابلے کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ جمعرات کو امریکہ کے ٹیکساس کے فورٹ ورتھ کنونشن سنٹر میں کھیلے گئے مقابلے میں ترشا-گایتری کی ہندوستانی جوڑی نے ایک گیم سے پچھڑنے کے بعد دنیا کے نمبر 83 سیہہ پی شان اور ہنگ این-تجو کو 11-21، 16-21، 19-21 سے شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں اپنے حریف کو شکست دینے میں 54 منٹ کا وقت لیا۔ کوارٹر فائنل میں ترشا-گایتری کا مقابلہ روئی ہیروکامی اور جاپان کی یونا کاتو سے ہوگا۔ وہیں پریانش راجاوت بھی چائنیز تائپے کے ہوانگ یوکائی کو شکست دے کر مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ پریانش نے اپنے حریف کو 35 منٹ میں 18-21، 16-21 سے شکست دے کر آخری آٹھ میں داخلہ حاصل کیا۔ کوارٹر فائنل میں پریانش کا مقابلہ چین کے لی لین ژی سے ہوگا۔ اس دوران ہندوستان کی مالویکا بنسوڑ نے جمہوریہ چیک کی ٹریزا اسوابکووا کو دوسرے راؤنڈ میں 58 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں مالویکا نے تین گیمز کے دلچسپ مقابلے میں ٹریسا کو شکست دی اور کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ 21-15، 19-21، 14-21 سے شکست دی۔

اگر فائنل بارش کی وجہ سے منسوخ ہوا تو کون بنے گا چمپئن؟

بارباڈوس میں بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہونے والے فائنل میں 75 فیصد بارش کا امکان ▫ میچ بارش یا کسی اور وجہ سے تاخیر کا شکار ہوا تو اسی دن میچ مکمل کرنے کیلئے 190 منٹ کا اضافی وقت دیا جائے گا

بارباڈوس (ایجنسیاں)

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کا فائنل میچ بارباڈوس میں واقع کینسنگٹن اوول اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان یہ خطابی جنگ آج ہوگی۔ لیکن اب تک ورلڈ کپ کے کئی میچ بارش کی وجہ سے ضائع ہو چکے ہیں۔ اب خبریں آرہی ہیں کہ 29 جون کو بارباڈوس میں بھی بارش کے امکانات ہیں۔ اگرچہ فائنل میچ کے لیے 30 جون کو ریزرو ڈے کے طور پر رکھا گیا ہے، لیکن یہاں جانیں کہ اگر 29 جون کو بھارت بمقابلہ جنوبی افریقہ میچ بارش کی وجہ سے نہیں کھیلا جا سکا تو کیا کیا جائے گا؟ بھارت بمقابلہ جنوبی افریقہ فائنل میچ کے دن بارباڈوس میں 75 فیصد بارش متوقع ہے۔ اگر فائنل میچ بارش یا کسی اور وجہ سے تاخیر کا شکار ہوتا ہے تو اسی دن میچ مکمل کرنے کے لیے 190 منٹ کا اضافی وقت لاگو کیا جائے گا۔ میچ کا نتیجہ تب ہی معلوم ہوسکتا ہے جب دونوں ٹیمیں کم از کم 10 اوورز کھیلیں۔ اگر کوئی بھی ٹیم 10-10 اوورز نہیں کھیل سکی تو میچ کو ریزرو ڈے میں منتقل کر دیا جائے گا۔ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق فائنل میچ نہ ہونے کی صورت میں یا ٹائی ہونے کی صورت میں سپر اوور کرایا جاتا ہے۔ اگر کوئی ٹیم ریزرو ڈے پر بھی فاتح نہیں بن سکی اور سپر اوور بھی ممکن نہ ہوسکا تو فائنل میچ کا نتیجہ 'نو رزلٹ' قرار دیا جائے گا۔ سپر اوور نہ ہونے کی صورت میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کو مشترکہ فاتح قرار دیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ T20 ورلڈ کپ کی 17 سالہ تاریخ میں آج تک کوئی مشترکہ فاتح نہیں دیکھا گیا۔

کلاسن سے ٹیم انڈیا کو رہنا ہوگا محتاط

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ٹیم انڈیا T20 ورلڈ کپ 2024 کے فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ جہاں اس کا مقابلہ جنوبی افریقہ کی ٹیم سے ہوگا۔ افریقی ٹیم فارم میں ہے اور ایک بھی میچ نہیں ہاری ہے۔ سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ نے افغانستان کی ٹیم کو شکست دی تھی۔ حالانکہ جنوبی افریقہ نے ایک بار بھی T20 ورلڈ کپ کا خطاب نہیں جیتا ہے، لیکن ٹیم انڈیا کو اس سال انہیں ہلکے میں نہیں لینا چاہئے۔ جنوبی افریقہ کے خطرناک کھلاڑی ہینرک کلاسن اکیلے ہی میچ کا رخ پلٹنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ کلاسین نے اس سال آئی پی ایل میں کافی تباہی مچائی تھی۔ انہوں نے 15 اننگز میں مجموعی طور پر 479 رنز بنائے تھے۔ کلاسن کا یہ ورلڈ کپ کچھ خاص نہیں رہا ہے۔ وہ اب تک 7 اننگز میں 138 رنز بنا چکے ہیں۔ اس ورلڈ کپ میں کلاسن کا سب سے زیادہ اسکور 46 رہا ہے۔ حالانکہ وہ بڑے میچ کے کھلاڑی نہیں ہیں۔ تاہم روہت شرما کو انہیں بالکل بھی ہلکے میں نہیں لینا چاہئے۔ اگر ہینرک کلاسن میدان میں ڈٹے رہے تو وہ ہندوستان کے ہاتھ سے میچ چھین سکتے ہیں۔

ہندوستان نے ہر سطح پر بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شکست دی: بٹلر

انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے سیمی فائنل میں ٹاس جیتنے کے بعد پہلے گیند بازی کرنے کے اپنے فیصلے کا دفاع کیا ▫ ہمارے دو اسپنروں نے اچھی گیند بازی کی لیکن اسپن کے لیے مددگار اس پچ پر معین علی سے بھی گیند بازی کرانی چاہیے تھی

گیانا، (ایجنسیاں)

انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے سیمی فائنل میں ٹاس جیتنے کے بعد پہلے گیند بازی کرنے کے اپنے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اسپن کے لیے مددگار پچ پر معین علی سے بھی گیند بازی کرانی چاہیے تھی۔ ہندوستان نے ایک مشکل پچ پر ہر سطح پر بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں شکست دی۔ سیمی فائنل میچ کے بعد بٹلر نے کہا، ”ہمارے دو اسپنروں نے اچھی گیند بازی کی اور جس طرح پچ اسپن کر رہی تھی، مجھے معین کو بھی گیند بازی پر لانا چاہیے تھا۔ تاہم بارش کے مسلسل آنے اور جانے سے میں نے سوچا کہ اس سے بہت فرق پڑے گا۔ تاہم، میں یہ نہیں مانوں گا کہ ٹاس کا میچ کے نتیجہ پر کوئی اثر پڑا۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایک مشکل وکٹ تھی جہاں انہوں نے اچھی کرکٹ کھیلی۔ انہوں نے ہم سے بہتر کرکٹ کھیلی اور وہ جیتنے کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے تمام کھلاڑیوں کی کوششوں پر فخر ہے۔ اس مقابلے کے دوران ہمیں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن ہم ایک ٹیم کے طور پر ساتھ کھڑے رہے۔ ہم نے اچھی کرکٹ کھیلی لیکن آخر میں چوک گئے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بھارت نے یہ میچ 68 رنز سے جیتا تھا۔ انگلینڈ کی شکست کے بعد کپتان جوس بٹلر نے ردعمل کا اظہار کیا۔ بٹلر نے کہا کہ بھارتی ٹیم نے 20-25 رنز زیادہ بنائے۔ انہوں نے ٹیم انڈیا کی بھی تعریف کی۔ جوس بٹلر نے کہا کہ یہاں کی صورتحال ہندوستان سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے باوجود ٹیم انڈیا نے اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔

انگلینڈ کی بیٹنگ ہندوستان کے خلاف بری طرح سے فلاپ ہوئی۔ ہندوستان کی جانب سے دیئے گئے ہدف کا تعاقب کرنے آئی انگلینڈ کی ٹیم 16.4 اوورس میں ڈھیر ہوگئی۔

واضح رہے کہ انگلینڈ نے اس ٹی-ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں دو گروپ میچ جیتے تھے۔ اسے آسٹریلیا کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک میچ منسوخ ہوا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے سپر 8 میں 3 میچ کھیلے اور دو میں فتح حاصل کی۔ یہاں اسے جنوبی افریقہ کے ہاتھوں ایک میچ میں شکست ہوئی۔ اس کے بعد اسے سیمی فائنل میں بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔